

قواعد وضوابط

برائے رکنیت سازی وانتخابات

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

سال ۱۴۳۵ھ بمطابق 2013/14ء

شعبہ نشرواشاعت

مرکزی نظم انتخابات

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی رکنیت سازی وانتخابات سال 1435ھ بمطابق 2013/14ء کے لیے حسب ذیل قواعد وضوابط کا فوری اجراء کیا جاتا ہے۔

1 جمعیۃ علماء اسلام کا ہر کارکن خالصتاً اللہ کی رضا کیلئے بغیر کسی ذاتی مفاد یا طمع ولالچ دین کی خدمت کیلئے رکنیت سازی اور جماعت سازی میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ ہر قسم کے نفاق کی حوصلہ شکنی کرے گا اور جماعتی وحدت کیلئے اپنی صلاحتیں بروئے کار لائے گا۔

2 کسی قسم کی مہم اپنے لئے یا اپنے دوست کیلئے چلانا قابل مواخذہ ہے اور سرسری سماعت کے بعد ایسے رکن یا ارکان کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی جس میں ایک خاص مدت تک وہ جماعت کے ہر سطح کے عہدے اور مجلس عمومی کا رکن بننے کے لیے نا اہل ہوسکتا ہے۔

3 یہ علماء حق کی جماعت ہے اسمیں اخلاقی قدروں شائستہ لب ولہجہ اور تحمل کے ساتھ مدعا بیان کیا جائے اور پیغمبر علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق کریمہ کو مشعل راہ بنا کر پاسداری کرے، بداخلاقی کے مرتکب شخص کے خلاف سخت تادیبی کاروائی ہوگی۔ جسمیں اسکی رکنیت کی معطلی کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔

4 رکنیت سازی کیلئے شناختی کارڈ لازمی ہوگا اور شناختی کارڈ کی ایک نقل ناظم کے پاس ریکارڈ کے ساتھ محفوظ کیجا ئیگی تاکہ جعلی رکنیت سازی کے امکانات نہ رہیں نیز فارم پُر کرنے والے رکن کی شناخت اور اس سے رابطہ باآسانی ہو۔
(خواتین اس شرط سے مستثنیٰ ہوں گی)۔

5 رکنیت فارم پُر کرنے والے رُکن کا موبائل نمبر بھی لکھا جائے گا۔

6 رُکنیت پُر کرنے والا اور تصدیق کرنے والا ناظم انتخابات اپنا فون نمبر اور صحیح پتہ لکھے گا تاکہ رابطے میں آسانی ہو۔ اور جعلی رکنیت سازی کے کسی معاملے میں اُن پر ذمہ داری عائد کی جاسکے۔

7 اگر کسی سطح کا ناظم رکنیت پُر کرنے والا شخص کو خود نہ جانتا ہو۔ اسکی شناخت جمعیۃ کے مقامی رہنما یا رکن کے ذریعے کی جائے گی۔ اس صورت میں شناخت کنندہ کا پتہ بھی لکھا جائے گا۔

8 رکنیت فارم پُر کرنے والے رُکن کی جماعت سے ابتدائی وابستگی کی تاریخ لکھی جائے گی۔ سال لکھنا بھی کافی ہوگا۔

9 مقامی نظم انتخاب خود یا بذریعہ معاونین رکنیت سازی کرے گا کسی شخص کو کاپی کسی صورت میں نہیں دی جائے گی۔ خلاف ورزی کے مرتکب ناظم یا معاون کو فوری طور پر برطرف کیا جائے گا اور مزید تادیبی کاروائی بھی کی جاسکتی ہے۔

10 (15 یا 30) پندرہ یا تیس افراد کا پروفارمہ پُر کرانے والا رُکن کسی بھی سطح کی مجلس عمومی کا رکن بننے کا دعویٰ نہیں کرے گا۔ عہدہ مانگنے والے کی حوصلہ شکنی کیجائے گی اور مجلس عمومی کے ارکان کا چناؤ رُکن کے علمی، سیاسی اور جماعت کے ساتھ وابستگی کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔

11 دوران رکنیت سازی کسی بھی طریقہ کار پر اعتراض یا کسی بھی معاملے سے ناراضگی کی بنا پر درخواست ابتدائی ناظم کو پیش کی جائے گی۔ وہ 5 یوم میں فیصلہ کرنے کا پابند ہوگا۔ ابتدائی ناظم کے فیصلہ کے خلاف اپیل ضلعی ناظم انتخابات کو پیش کی جائے گی جس کا فیصلہ 5 یوم میں کیا جائے گا۔ نگرانی صوبائی ناظم انتخابات کے سامنے کی جائے گی جو 10 یوم میں فیصلہ کرے گا اور وہ حتمی ہوگا۔ مرکزی ناظم انتخابات غیر معمولی معاملات کی صورت میں کسی فرد کی درخواست کی سماعت کرسکتا ہے۔ نیز مرکزی ناظم انتخابات ازخود کسی اہمیت کے حامل معاملہ کا نوٹس لے سکتا ہے۔

12 عام ضابطہ کے تحت ایک شخص صرف ایک جگہ رکنیت فارم پُر کرسکتا ہے جہاں اسکو جماعت کی خدمت کرنے میں سہولت ہو۔ البتہ اس کے ووٹ کے اندراج کے مقام پر اسکی رکنیت سازی ترجیحی ہوگی تاکہ جمعیۃ کے اکابرین کو متعلقہ حلقہ میں اپنے کارکنان کے اندراج کا آسانی سے علم ہو۔

13 رکنیت سازی کے عمل کے دوران نئے شامل ہونے والے حضرات کی الگ فہرست بنائی جائے گی تاکہ نئے شامل ہونے والوں کو جماعت سے مضبوطی کے ساتھ جوڑنے کیلئے طریقہ کار وضع کیا جاسکے۔

14 ابتدائی یونٹ کے اراکین جو اس یونٹ کے مجلس عمومی کے ارکان بھی ہیں۔ انتخاب سے قبل مقامی ناظم انتخابات اُن کی جماعت سے وفاداری کا حلف لے گا حلف نامہ الگ مرتب کیا جا کر متعلقہ ناظم کو بھجوایا جائے گا ابتدائی یونٹ کے اراکین کی باقاعدہ حاضری لیجائے گی اور غیر حاضر افراد کی رکنیت منسوخ کیجائے گی۔

15 جو ابتدائی یونٹ 6 ستمبر 2013ء تک موجود تھے وہی یونٹ انتخابات تک رہیں گے۔ نئے یونٹ نہیں بنائے جائیں گے۔

16 ضلع، صوبہ اور مرکز کے مجلس عمومی کے ارکان کے کارڈ مرکزی ناظم چھاپے گا۔ تا کہ یکسانیت ہو، اور کارڈ بھی محفوظ رہیں دھاندلی نہ کی جاسکے۔

17 کوشش کیجائے گی کہ رکنیت سازی گھر گھر جا کر کی جائے اور مسجد کی بنیاد پر بھی کی جاسکتی ہے بشرطیکہ مسجد کے نمازی اور محلّہ دار جو ایک دوسرے کو جماعت کے حوالے سے شناخت کرتے ہوں کسی دوسری مسجد یا محلّہ کا فرد نہ ہو۔

18 گروپ بنانا، لابنگ کرنا، اور کسی گروپ کی طرف لوگوں کو ترغیب دینا۔ جمعیۃ کے بنیادی نصب العین کی خلاف ورزی ہے۔ اور قابل مواخذہ ہے۔ پیغمبر ﷺ کے ارشاد پر کہ خود عہدہ مانگنے والا عہدہ کا حقدار نہ ہوگا۔ ایسے عمل کی حوصلہ شکنی کی جائے گی اور ایسے عمل پر تادیبی کاروائی ہوسکتی ہے۔

19 انتخابات کے وقت امیر اور جنرل سیکرٹری کے عہدے کیلئے جس ساتھی کا نام پیش ہو، انتخابی پرچیوں کی گنتی کے وقت متعلقہ اُمیدوار خود یا بذریعہ تجویز کنندہ/ نمائندہ متعلقہ ناظم انتخاب کے ساتھ گنتی کے عمل میں شریک ہوگا تا کہ صاف وشفاف نتیجہ وہ خود دیکھ سکے۔

20 کسی بھی سطح کے انتخابات سے قبل متعلقہ ناظم انتخابات چناؤ کا طریقہ اس سطح کی مجلس عمومی کے اراکین کو بتائے گا جس ساتھی کا نام کسی عہدے کیلئے تجویز ہوجائے تو اس کا نام باقاعدہ انتخابی رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔ اور متعلقہ ناظم انتخابات ہر اُمیدوار کا مساوی طور پر بلند آواز سے اعلان کرے گا نیز نتیجہ بھی درج رجسٹر ہوگا اور اُمیدوار یا اس کے نمائندے جو گنتی میں شریک رہے اُنکا نام بھی لکھ کر دستخط بھی لیا جائے گا تا کہ کسی قسم کا ابہام نہ رہے۔

اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو

خیر اندیش

ملک سکندر خان ایڈووکیٹ مرکزی ناظم انتخابات

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان